حضرت مخدوم جمال الدین

شیخ عبدالقادر چہارم

آپ کا سن ولادت باسعادت ۱۷۵۸ء ہے آثار صداقت بچپن ہی سے ان کی جبین سے ہویدا تھے تھوڑی ہی مدت میں علوم رسمیہ سے واقفیت حاصل کر لی علوم باطینہ کی تعلیم موروثی اپنے والد سے حاصل کی اپنے زمانہ کے مقدس سر برآوردہ بزرگان کے انتخاب سمجھے جاتے تھے جماعات کثیرہ فیض یاب تھیں رشد و ہدایات کا باب مفتوح تھا امراء اور روساء بھی فیض حاصل کرنے کے لئے بارگاہ میں حاضر ہوتے اور مطالب یابی سے بہرہ ور ہوتے نواب مظفر خاں حاکم ملتان جن کی مزار خانقاہ حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی قدس سرہ کے بیرونی احاطہ میں ہے جو ۱۸۱۸ء میں ہنگامہ ملتان میں سکھوں کے ہاتھوں شہید ہوئے تہہ دل سے حضرت کے معتقد تھے آپ کا زمانہ مخدومیت تقریباً تین سال تھا لیکن اس قلیل زمانہ میں ہدایت وار شاد کا ایسا دریا بہادیا تھا کہ زمانہ کی کثیر جماعت کی قلبی کشف زار کو سیرات کر کے خدا بینی کے ثمرات سے لہلہا دیا تھا آخر کار بحکم کل نفس ذائقۃ الموت ۱۸۱۳ء میں جان بجان آفرین سپرد کر کے قفس قالب سے سبکدوشی حاصل کی اور طائر روح کنگورہ عرش پر آشیاں ساز ہوا۔

سید احمد شاہ سید شیر شاہ اور سید صدر الدین شاہ آپ کے فرزندان تھے سید شیر شاہ صغیر سنی میں فوت ہو گئے بوقت وصال صرف صدر الدین شاہ موجود تھے جو مالک ووارث ہوئے

www.musapakshaheed.com